



صدر جارج ڈبلیو بش اور خاتون  
اول لورا بش کا صدر ام ہی جے  
عبدالکلام، وزیر اعظم منوہن  
سنگھ اور ان کی بیوگ گورشمن  
کور نے ۳ مارچ کو راشٹرپتی  
بہون دہلی میں خیر مقدم کیا۔

# شانہ پہ شانہ چدو جہد مشترک تاریخ سازی

**صدر** جارج ڈبلیو بش کم مارچ سے تین مارچ تک ہندوستان کے سرکاری دورے پر تشریف لائے۔ صدر محترم اور وزیر اعظم منوہن سنگھ کے مابین کئی معاہدے ہوئے اور کئی اقدامات کے خدمت خال وضع کئے گئے جنہیں دونوں قائدین نے "تاریخی" تو عیت کا حامل قرار دیا۔ دوست گردی کے خلاف جگ، دوسری جموروں کو تعاون، صاف سفری تو اتنا تی کی پیدا اور اور زراعت کے جدید اور موثر طریقوں میں تعاون کے سطح میں اتحادے گئے اہم اقدام دونوں ملکوں کے مابین رفاقت میں ایک نئے عہد کے آئینے دار ہیں۔ اس رفاقت کے باراء میں صدر بش نے اپنے تاثرات کا اکھار کرتے ہوئے کہا کہ یہ رفاقت "ہماری اس دنیا میں اسکی بنیاد پر فراہم کرنے میں ایک نیک قدم ثابت ہوگی۔"

وزیر اعظم سنگھ نے کہا، "ہمارا بھی تعاون جن میدانوں پر بھیجتے ہیں، ان میں سے پیشتر ہندوستان کی قوی ترقی کے لئے لازی ہیں۔" دو مارچ کو دونوں رہنماؤں کے ذریعہ جاری کئے گئے پانچ۔ جزوی مشترکہ بیان میں مذکور حوصلہ مندانہ ایجاد، زراعت، سائنس اور تکنالوژی، تجارت، سرمایہ کاری، صحت، ماحولیات اور، صاف، سفری تو اتنا تی کے میدانوں میں شانہ پہ شانہ کام کرنے کے اساتذہ اور ان نئے تاجروں سے ملاقات کی جو مستقبل کے سی ای اوڑ ہو گے۔

ای شام، دہلی واپسی کر صدر نے پرانے قلعے میں اپنا اولادی خطبہ دیا۔ انھوں نے ہندوستان اور امریکہ کے مابین اس فطری رفاقت پر سیر حاصل گنتگوئی جس کی ابتداء وقت ہوئی تھی جب امریکہ نے ہندوستان کی جدوجہد آؤی کی حمایت کی تھی۔ صدر نے بنیادی حقوق، انصاف اور جمیعت کے تینیں دونوں ملکوں کے عہدو بیان کی مشترکہ اساس کی تویش کی۔ تحفظ و سلامتی، معاشی موجود، تکالا لوچیاتی تیزی رفت، صحت اور تعلیم کے حصول میں مدد و معافیں مزید گھری رفاقت پر زور دیتے ہوئے صدر نے کہا کہ "ایک دوست کی حیثیت سے یہاں آئے ہیں۔"

تنی دنی میں، ۲ مارچ کو صدر بش کے پروگرام میں، راشٹرپتی بھوون پر ایک شاندار حیر مقدم؛ تجارت میں حکماء اصلاح اور کاروبار و صحت کی توپ نو قسموں کے فروغ کے طریقوں پر امریکی اور ہندوستانی کمپنیوں کے طاقتوری ای اوز کے ایک گروپ کی جانب سے خلاصے کی پیش کش، سیاسی لیڈروں سے ملاقاتیں،



”ہم نے آج تاریخ رقم کی ہے“ وزیر اعظم منوہن سنگھ نے  
یہ بات ۳ مارچ کو حیدر آباد ہاؤس، نئی دہلی میں اُن کے  
اور صدر بُش کے ذریعہ سول نیوکلیائی پاور پر تاریخ ساز  
معاہدے کے مشترکہ اعلان کے بعد کہی۔  
صدر بُش نے کہا ”معاہدے تک پہنچنا آسان نہیں تھا لیکن  
یہ ایک ضروری معاہدہ تھا“

